سوال

(217) نفاس کی حالت میں مباشرت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نفاس کے دنوں مین شوہر کے لیے بیوی سے کیا کچھ حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفاس والی عورت کے کئی احوال ہیں :

ان دنوں میں شوہر کے لیے اس سے تلذذ جائز ہے مگر شرمگاہ سے بچنا ضروری ہے (واجب) ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، بیان کرتی ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیتے اور میں چادر باندھ لیتی اور پھر آپ میرے ساتھ لیٹ جاتے تھے جبکہ میں حیض سے ہوتی تھی۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب معاشرة الحائض، حدیث: 300۔ سنن الترمذی، کتاب الطھارة، باب ما جاء فی مباشرة الحائض، حدیث 132) مقصد یہ ہے کہ شرمگاہ کے علاوہ میں مباشرت جائز ہے۔ اور چالیس دن پورے ہونے سے پہلے، خواہ خون رک بھی جائے، جماع مکروہ ہے۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ عمل ناپسندیدہ ہے۔ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ان کی بیوی چالیس دن پورے ہونے سے پہلے ان کے قریب ہوئی تو انہوں نے اسے منع کر دیا۔ کیونکہ اندیشہ ہوتا ہے کہ مباشرت سے خون دوبارہ نہ شروع ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 217

محدث فتویٰ